کیا ہے۔ قرآن کریم نے قبائل وشعوب کی تقسیم محض تعارف اور توادد کے لئے رکھی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی مروجہ قومیتیں ذاتیں اور برادریاں (جنکی بنا نسب پر ہو یا پیشہ پر یا کسی اور چیز پر) ہندوؤں کے ساتھ ملنے جلنے اور رہنے سہنے کا اثر اور ثمرہ ہیں۔ یہ تقسیم اسلامی تعلیم کے منافی ہے۔ اسلام میں ذات پات کی تقسیم کا کوئی نام ونشان نہیں ملتا۔ پس کوئی قوم ایسی نہیں ہے جو من حیث القوم خیرات لینے کی مستحق ہو۔ ایسی حالت میں یہ عقیدہ رکھنا اسلامی تعلیم کے خلاف ہے +

سوال۔ ایک شخص نے ایک مسجد کو نمازیوں کے وضو کرنے کے لئے تانبے کا آنا بڑا برتن وقف کیا ہے جس میں دس مشک کے قریب پانی آتا ہے مگر اب اس مسجد میں وضو کیلئے ایک حوض بنا دیا گیا ہے جس سے برتن (ٹانکی) بالکل بیکار ہوگیا۔ اس میں پانی بھرنے کی ضرورت نہیں۔ مصلی حوض کے پانی سے وضو کرتے ہیں اب اس برتن کی اس مسجد میں مطلق ضرورت نہیں ہے اور دوسرے گاؤں میں ایک نئی مسجد تعمیر ہوئی ہے جس میں وضو کے پانی کیلئے برتن کی ضرورت ہے پس کیا یہ برتن اُس نئی مسجد میں لیجا سکتے ہیں اور کیا ایک مسجد کی چیز دوسری مسجد میں استعمال کرسکتے ہیں۔ شیخ محمد احمد بیکاری۔ از قلابہ

جواب:۔ جب وقف شدہ چیز بیکار ہوجائے یا ضائع ہوتی ہوئی نظر آئے تو ایسی صورت اختیار کرنی چاہئیے کہ وہ ضائع نہ ہو اور کارآمد ہوسکے مثلاً اسکو فروخت کرکے اسکی قیمت اسی موقوف علیہ مسجد پر لگادے یا کسی دوسری مسجد میں اس چیز کی ضرورت ہو تو اس میں صرف کردی جائے عن عائشۃ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لولا ان قومك حدیثو عهد بجاهلیتہا وقال بکفر لانفقت کنز الکعبۃ فی سبیل اللہ ولجعلت بابها بالارض ولادخلت فیہا من الحجر (مسلم) کنز کعبہ سے مراد وہ اموال ہیں جو زائرین خانہ کعبہ نذر کیا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ یہ خزانہ بیت اللہ کی ضرورت اور حاجت سے زائد ہے تو فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کا ارادہ فرمایا لیکن عذر مذکور فی الحدیث کی وجہ سے اس ارادہ کو پورا نہیں فرمایا۔ معلوم ہوا کہ وقف شدہ چیز بیکار ہوجائے یا ضائع ہوتی ہوئی نظر آئے تو ایسی صورت اختیار کرنی چاہئیے کہ وہ ضائع نہ ہو۔

سوال:۔ اگر کسی کے خواب کے کمرہ میں قرآن پاک رکھا ہو اور وہ کمرہ قرآنی آیات کے فریموں طغروں اور مکہ معظمہ مدینہ منورہ اور لفظ اللہ ورسول کے نقشوں سے سجا ہوا ہو تو اُس کمرہ میں اپنی بیوی سے ہمبستر ہونا شرعاً جائز ہے یا کیا۔

محمد حامد از بھوپال اسٹیٹ۔ شاہجہاں آباد

جواب:۔ ایسے کمرہ میں بیوی سے ہمبستر ہونا شرعاً جائز ہے بشرطیکہ اس کے کہ آداب جماع (ارادہ جماع کے وقت بسم اللہ کہہ لیا جائے۔ لوان احدکم حین یاتی اهله قال بسم الله اللهم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان مارزقتنا الحدیث دونوں مادرزاد برہنہ ہوجائیں اذا اتی احدکم اهله فلیستتر ولا یتجرد تجرد العیرین۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الخلاء غطی راسه وغیرہ واذا اتی اهله غطی راسه وغیرہ وغیرہ) کا پورا خیال رکھا جائے۔ کیونکہ طلب اولاد غض بصر حفظ فرج عن الزنا طلب عفت کی نیت سے ہمبستر ہونا باعث اجر وثواب ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں